26202 ـ حرمت كے ثبوت ميں انتقال خون كو رضاعت پر قياس كرنا

سوال

مجھے علم ہے كہ رضاعت يعنى دودھ پينے سے حرمت ثابت ہو جاتى ہے، عورت جب كسى بچے كو دودھ پلائے تو وہ اس كى رضاعى ماں بن جاتى ہے، تو كيا انتقال خون كو رضاعت پر قياس كرنا صحيح ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

يہ قياس صحيح نہيں، كيونكہ شريعت ميں وارد شدہ حرمت تو رضاعت كے ساتھ خاص ہے رضاعت سے حرمت ثابت ہوتى ہے، اور مجمع الفقہى نے بالاجماع اس كا فيصلہ ديا ہے.

ديكھيں: مجلة البحوث الاسلامية (35 / 343).

اور مستقل فتاوى كميٹى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ايك شخص نے اپنى بيوى كے ليے خون ديا تو كيا يہ خون اس كى ازدواجى زندگى پر اثرانداز كريگا يا نہيں ؟

كميٹى كا جواب تھا:

" لگتا ہے سائل كے خيال ميں خون كو دودھ پر جس سے حرمت ثابت ہوتى ہے پر قياس كيا جائيگا، ليكن يہ قياس صحيح نہيں، اس كے دو سبب ہيں:

پہلا سبب:

خون دودھ كى طرح خوراك اور غذا نہيں ہے.

دوسرا سبب:

جس سے حرمت ثابت ہوتى ہے وہ نص كى بنا پر اور وہ دودھ پينا يعنى رضاعت ہے اس ميں دو شرطيں ہوں:

وہ رضاعت پانچ رضعات يا اس سے زائد ہوں.

اور دوسری شرط یہ ہے کہ: وہ دو برس کی عمر میں ہو، اس بنا پر آپ سے لے کر بیوی کو دیے گئے خون کا آپ کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

دیکھیں: مجلة البحوث الاسلامیة (4 / 332).

واللہ اعلم .